ہیں۔ اسی طرح بعض عناوین غیر ثقہ ہیں اور بعض موضوع سے مناسبت نہیں رکھتے۔ کتاب پر مکمل نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ کوئی مستند عالمِ دین اس کا بالاستیعاب مطالعہ فرما کر تصحیح کر دیں تو کتاب کی حیثیت دو چند ہوجائے گی اور زیادہ مفید ثابت ہوگی۔ اتنی ضخیم کتاب پر نقد و جرح کے لئے وقت اور صفحات دونوں وافر چاہئیں جس کا اہتمام فاضل مرتب بااحسن کر سکتے ہیں۔ یہ بات نہایت حوصلہ افزا ہے کہ مرتب موصوف نے اپنے افتتاحیہ میں کتاب کی اصلاح کیلئے مشورہ قبول کرنے کی گنجائش رکھی ہے اور یہ ان کا حسنِ نیت اور اخلاص ہے۔ مجموعی طور پر کتاب مفید ہے اور لائقِ مطالعہ ہے۔

کتاب: "ماہنامہ البنوریہ" کراچی "حضرت جی نمبر"

مدیر اعلیٰ: مفتی محمد نعیم

صفحات: ۳۵۳۔ قیمت ۱۰۰ روپے

ملنے کا پتہ: جامعہ بنوریہ سائٹ ایریا کراچی ۱۶

عنوان سے ظاہر ہے کہ یہ خاص اشاعت حضرت مولانا انعام الحسن نوراللہ مرقدہ (جو دینی حلقوں میں حضرت جی کے نام سے معروف تھے) کی سیرت و سوانح اور دینی کارناموں پر مشتمل ہے۔ برصغیر میں تبلیغِ دین اور تجدید و احیاء دین کی تحریک میں حضرت مولانا محمد الیاس کاندھلوی ایک معتبر نام ہے۔ انہوں نے نہایت کس مپرسی اور افلاس میں محض توکل، اخلاصِ نیت اور اشاعت دین کے جذبہ سے سرشار ہو کر تبلیغِ اسلام کا کام شروع کیا۔ جو ایک بستی سے شروع ہو کر آج پورے عالم کی وسعتوں میں پھیل چکا ہے۔ لاکھوں انسانوں کو اس تحریک سے نفع ہوا اور ان کی زندگیوں میں ایک خوشگوار انقلاب آگیا۔ حضرت جی (مولانا انعام الحسن رحمہ اللہ) اسی تحریک کے ایک پھول تھے۔ ان کی باتوں میں گلوں کی خوشبو اور ان کے عمل میں سنت نبوی ﷺ کی جھلک تھی۔ انہوں نے ۱۰ محرم ۱۴۱۶ھ مطابق ۱۰ جولائی ۱۹۹۵ء کو رحلت فرمائی اور اپنے پیچھے دین کی تعلیم و تبلیغ میں مصروف لاکھوں انسانوں کو رواں دواں چھوڑ گئے۔ فسبحان اللہ و بحمدہ

ماہنامہ البنوریہ جمادی الثانی/رجب ۱۴۱۶ھ کا شمارہ انہی کی یادوں اور باتوں سے معطر و معمور ہے۔ ۳۵۳ صفحات اور ۴۴ عنوانات پر مشتمل اس خاص اشاعت میں کئی مستند علماء اور اہلِ قلم کی نگارشات شامل ہیں۔ حضرت مولانا محمد الیاس رحمہ اللہ، حضرت مولانا محمد یوسف رحمہ اللہ اور حضرت جی رحمہ اللہ کی دینی محنت، للّٰہیت اور اخلاص کے نقوش ان تحریروں میں مرقوم ہیں۔ چار رنگا خوبصورت ٹائٹل، دیدہ زیب کتابت اور بے شمار خوبیوں کو اپنے جلو میں لیے باذوق قارئین کے لئے ایک تاریخی دستاویز ہے۔ جو محترم مفتی محمد نعیم صاحب، مولانا محمد اسلم شیخوپوری اور ادارہ البنوریہ کے ارکان کی محنت و خلوص کا حسین مرقع ہے۔ ادارہ البنوریہ "حضرت جی نمبر" کی اشاعت پر بجا طور پر مبارکباد کا مستحق ہے۔

(تبصرہ نگار: سید کفیل بخاری)